سوال

(994) باپردہ عورتوں کا بیوٹی پالر جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا پردہ دار بہنوں کےلیے جائز ہے کہ بیوٹی پارلر قسم کی جگھوں میں جائیں جہاں بالوں کی کٹنگ اور رنگ وغیرہ تبدیل کیے جاتے ہیں؟ خیال رہے یہ وہاں کسی حرام کی مرتکب نہیں ہوتیں۔ یا انہیں وہاں نہیں جانا چاہئے کہ ان جگھوں پر حرام کام بھی ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاتون کےلیے بہتر یہ ہے کہ وہ ایسا کام کرنے والی عورت کو اپنے گھر میں بلالے اور خود وہاں نہ جائے۔ لیکن اگر جائے تو اسے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بھی ادا کرنا چاہئے۔ صحیح مسلم میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو تم میں سے کوئی برائی دیکھے تو چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے کہے، اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو دل سے (برا جانے)، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النھی عن المنکر من الایمان وان الایمان یزید وینقص، حدیث: 49 سنن ابی داود، کتاب الصلاۃ، باب الخطبۃ یوم العید، حدیث: 1140 وسنن النسائی، کتاب الایمان وشرائعہ، باب تفاضل اھل الایمان، حدیث: 5008 وسنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، حدیث: 4013۔)

اور چاہئے کہ یہ عورت کا کام اخلاق وحکمت سے کیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وان الرفق ماکان الرفق فی شیء إلازانہ ومانزع من شیء إلاشانہ

''نرمی جس چیز میں بھی ہو اسے مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس کسی چیز سے نکال لی جائے اسے عیب دار کر دیتی ہے۔'' (صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب فضل الرفق، حدیث: 2594 ومسند احمد بن حنبل: 125/6، حدیث: 24982) فضیلۃ الشیخ نے روایت بالمعنی بیان کی ہے البتہ الفاظ میں معمولی فرق ہے۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ